سوال

(194)اونٹ کی قربانی کے حصے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اونٹ کی قربانی میں دس آدمی شریک ہوسکتے ہیں یا نہیں؟ تفصیلی حوالجات سے مطلع فرمایا جاوے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ اونٹ کی قربانی میں دس آدمی شریک ہوسکتے ہیں یہی مذہب ہے سعید بن مسیب اور اسحق بن راہویہ اور ابن خزیمہ کا۔

علامہ ابن قدامہ حنبلی فرماتے ہیں: وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ الْجَزُورَ عَنْ عَشَرَةٍ، وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَبِهِ قَالَ إِسْحَاقُ؛ لِمَا رَوَى رَافِعٌ، أَنَّ النَّبِيَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَسَمَ فَعَدَلَ عَشَرَةً مِنْ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فِي سَفَرٍ، فَحَضَرَ الْأَضْحَى، فَاشْتَرَكْنَا فِي الْجَزُورِ عَنْ عَشَرَةٍ، وَالْبَقَرَةِ عَنْ سَبْعَةٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ (مغنی 3/364)

اور علامہ شوکانی فرماتے ہیں: وَقَدْ اُخْتُلِفَ فِي الْبَدَنَةِ فَقَالَتْ الشَّافِعِيَّةُ، وَالْحَنَفِيَّةُ، وَالْجُمْهُورُ: إنَّهَا تُجْزِئُ عَنْ سَبْعَةٍ وَقَالَتْ الْعِتْرَةُ وَإِسْحَاقُ بْنُ رَاهْوَيْهِ وَابْنُ خُزَيْمَةَ: إنَّهَا تُجْزِئُ عَنْ عَشَرَةٍ وَهَذَا هُوَ الْحَقُّ هُنَا لِحَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ الْمُتَقَدِّمِ فِي بَابِ: إنَّ الْبَدَنَةَ مِنْ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ عَنْ سَبْعِ شِيَاهٍ وَالْأَوَّلُ هُوَ الْحَقُّ فِي الْهَدْيِ لِلْأَحَادِيثِ الْمُتَقَدِّمَةِ هُنَالِكَ وَأَمَّا الْبَقَرَةُ فَتُجْزِئُ عَنْ سَبْعَةٍ فَقَطْ اتِّفَاقًا فِي الْهَدْيِ وَالْأُضْحِيَّةِ الخ (نیل الاوطار 5/11)

کسی روایت صحیح یا ضعیف سے قربانی کے اونٹ میں فقط سات آدمیوں کی شرکت پر اکتفا کرنے کا ثبوت نہیں ہاں ہدی وہ اونٹ جو تقرب الی اللہ کی نیت سے خاص حرم میں ذبح کرنے کے لئے جایا جاوے یا کسی کے ساتھ بھیج دیا جائے میں صرت سات آدمیوں کا شریک ہونا صحیح احادیث سے ثابت ہے پس جب اضحیہ اور ہدی میں فرق ہے اور دونوں کے بارے میں علیحدہ علیحدہ حدیثیں آگئی ہیں تو اضحیہ (قربانی) کو ہدی پر قیاس کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الاَضاحی والذبائح

صفحہ نمبر 395

محدث فتویٰ